الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۰۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **Adnan**	Serial No : **21910**	MODE: **Urgent**
Address : **peshawar**	Date : **4/21/2014**	
Subject : **Job**	Contact No:	
Writer : شفیق اللہ	Email :	

hundai (hawala) ka kam karne wale k sat nukari (munshiana) karna jiaz hy k nahi awr is ke tankha hahlal hy ya haram. q k hundai wale hakomat k ijazat k baghair chep kar ye karobar karte hain

ہنڈی (حوالہ) کا کام کرنے والے کے ساتھ نوکری (منشی کے حیثیت سے) کرنا جائز ہے کہ نہیں اور اس کی تنخواہ حلال ہے یا حرام۔ کیونکہ ہنڈی والے حکومت کے اجازت کے بغیر چھپ کر یہ کاروبار کرتے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

فی نفسہ ہنڈی (حوالہ) کا کام کرنا اور ایسے شخص کے ساتھ نوکری کرنا شرعاً جائز اور درست ہے مگر ہنڈی کا کاروبار چونکہ قانوناً ممنوع ہے اس لئے اس سے احتراز چاہیئے۔

فی الفقہ الاسلامی: فی شروط الاجارۃ ان تکون المنفعۃ مقصودۃ یعتاد استیفاءھا بعقد الاجارۃ ویجری بھا التعامل بین الناس (ج ۴ ص ۷۴۸)۔

وفی الدر: وشرطھا کون الاجرۃ والمنفعۃ معلومتین لان جھالتھما تفضی الی المنازعۃ وحکمھا وقوع الملک فی البدلین ساعۃ فساعۃ (ج ۶ ص ۵) واللہ اعلم بالصواب

شفیق اللہ غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ سائٹ کراچی ۱۶/۱

۱۴۳۵/۶/۲۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۵/۶/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۶ جمادی الآخرۃ ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء ۲۱۹۱۰ ۱۴۳۵/۶/۳

[illegible]

3/3/14